کیمبرج سکالر سیریز

قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کے مطابق

ماڈل درسی کتاب

اُردُو

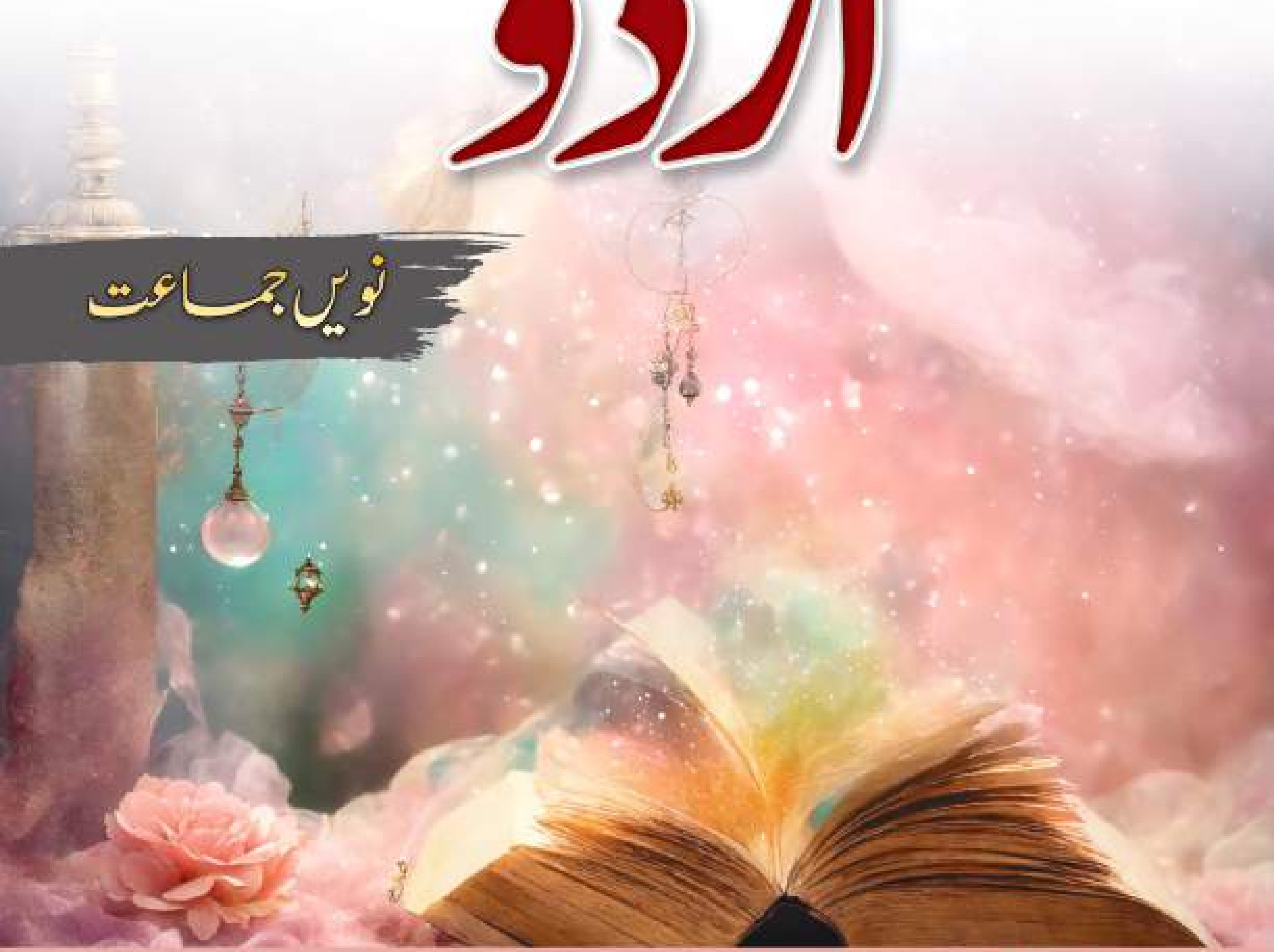

نویں جماعت

کینٹب پبلشر، لاہور، پاکستان

CANTAB Publisher

ماڈل درسی کتاب

اُردُو

برائے جماعت نہم

(ٹیسٹ ایڈیشن)

مؤلفہ

اقصیٰ زاہد اکبر

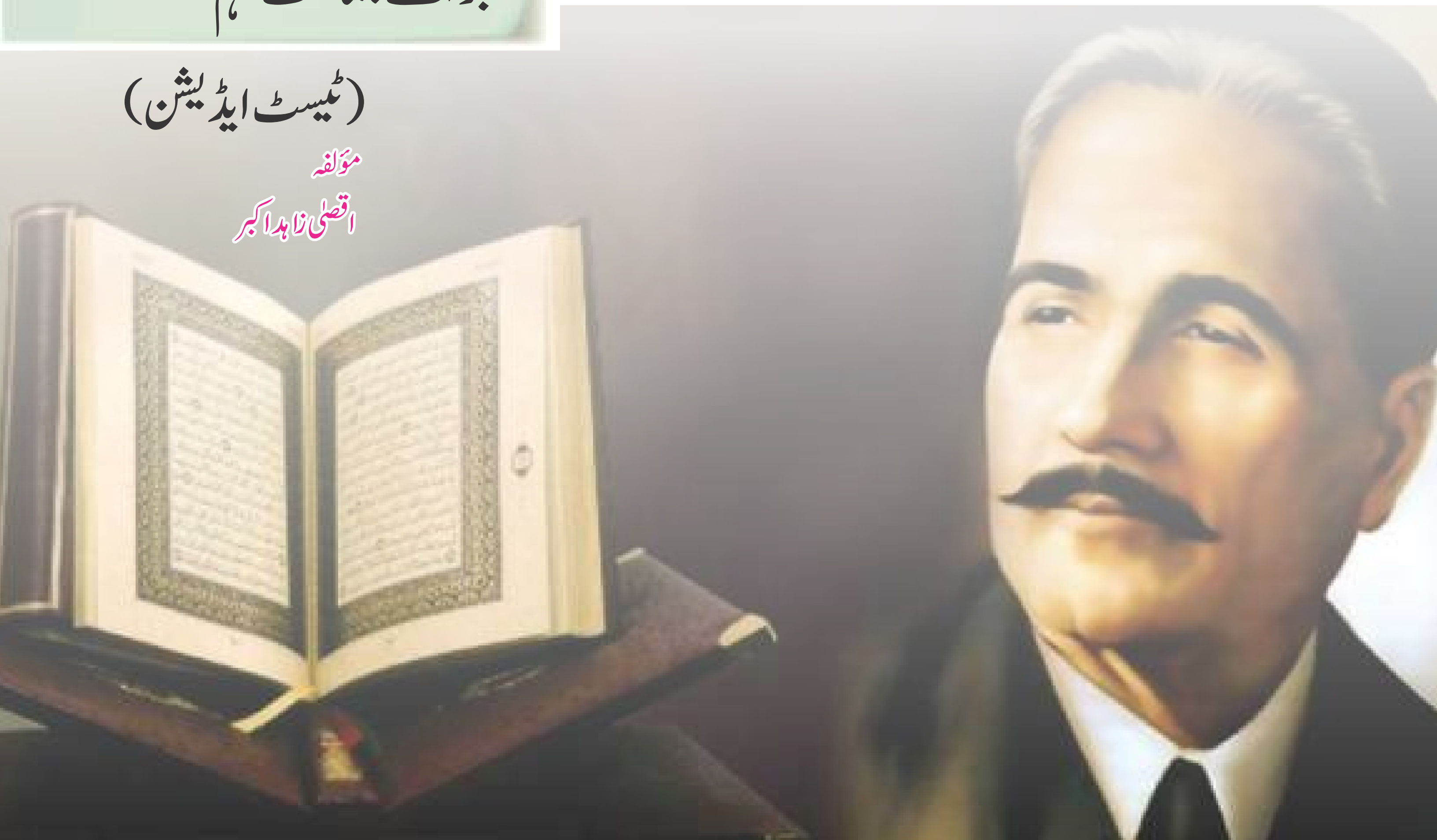

کینٹب پبلشر، لاہور، پاکستان

اس کتاب کے جملہ حقوق بحق کینٹب پبلشر، لاہور، پاکستان محفوظ ہیں۔ کتاب یا کتاب کا کوئی بھی حصہ ناشر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع کرنا یا استعمال میں لانا ممنوع ہے۔

درسی کتاب اُردو برائے نویں جماعت

مؤلفہ

اقصیٰ زاہد اکبر

ایڈیٹوریل بورڈ

پروفیسر ڈاکٹر شاذیہ نعیم

پروفیسر ڈاکٹر نعیم خالد

زیرِ نگرانی

ڈاکٹر مریم چغتائی

ڈائریکٹر، قومی نصاب کونسل

وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

آئی آر سی ممبران

ڈاکٹر فردوس کوثر بحریہ کالج اسلام آباد، حاکم خان، بحریہ کالج اسلام آباد ،ڈاکٹر حمید الصادق قریشی، وفاقی تعلیمی اداروجات اکیت اگیریژن راولپنڈی آصفہ خاکی، وفاقی تعلیمی ادارہ جات کیت گیریژان) راولپنڈی در اضوانہ تاہید، وفاقی تعلیمی اور وبات (کینٹ کیپاڑن، راولپنڈی شاکرہ تیم، فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف اسلام کیشن اسلام آباد، کنیز فاطمہ بخشی، فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن اسلام آباد التمرین الماس، فضائیہ سکولز اینڈ کا اور اسلام آباد، تمیز و مختار، آرمی پبلک سکولز اینڈ کالجز راولپنڈی مریم جمیلہ، آری پیک سکالز اینڈ کالجز راولپنڈی

آئی پی سی ڈبلیو۔3۔ ممبران

ڈاکٹر محمد سہیل سردر، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ حکومت پنجاب لاہور، زاہدہ بنگش ڈائریکٹریٹ آف کریکولم، اسسنت اینڈ ریسرچ، حکومت سندھ جامشورد، محمد زکریا، محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان، صابر خان پانیزئی، ادارہ تصابیات و توسیعی تعلیم حکومت بلوچستان، کوئٹہ، فائزہ علی شاہ، بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ،، تاج ولی خان، نظامت نصابیات و تربیت اساتدہ حکومت خیبر پختونخوار ایبٹ آباد، را جہ محمد عارف خان محکمہ تعلیم آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد

ڈیسک آفیسر قومی نصاب کونسل

سہیل بن عزیز

زیرِ انتظام

پروفیسر ڈاکٹر شاذیہ نعیم (سی ای او، کینٹب پبلشر، لاہور)

اوّل ایڈیشن

کینٹب پبلشر کی دیگر مطبوعات کی معلومات حاصل کرنے کے لیے آفیشل ویب سائٹ www.cantabpublisher.com کا وزٹ کریں۔

یا ہماری آفیشل ای۔ میل info@cantabpublisher.com پر رابطہ کریں۔

اپنی آرا یا اغلاط کی نشان دہی کے لیے info@cantabpublisher.com اور textbooks@snc.gov.pk پر رابطہ کیجیے۔

پیش لفظ

ہمارے تعلیمی اداروں میں اُردُو کی افادیت و اہمیت کو وہ مقام نہیں دیا جا رہا جس کی یہ مستحق ہے۔ اُردُو پڑھانے کے لیے روایتی طریقوں کے استعمال کا یہ نقصان سامنے آیا ہے کہ ابھی بھی اُردُو کو بہ طور قومی زبان نہیں، بل کہ محض ایک مضمون کا درجہ دیتے ہیں۔ یہ بات شدت سے محسوس کی جا رہی تھی کہ اُردُو کے طرزِ تدریس کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے اور اس میں ایسی جدّت لائی جائے جو اساتذہ اور طلبہ دونوں کے لیے مفید ہو۔ کیئنٹ پبلشر کو آغاز ہی سے One Curriculum, One Nation کے تحت نصاب کے مطابق کتب کی اشاعت کا اعزاز حاصل ہے۔

اُردُو ثانوی و اعلیٰ ثانوی کتب کے مکمل سلسلے میں سے نویں جماعت کی کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے جو قومی نصاب پاکستان کے عین مطابق مرتب کی گئی ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں اس امر کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے کہ اہم دینی، قومی، معاشرتی، اخلاقی اور سائنسی موضوعات کے ساتھ ساتھ اُردُو زبان و ادب کی اہم اصناف افسانہ، ناول، ڈراما، خاکہ نگاری، طنز و مزاح، سفر نامہ، نظمیں اور غزلیات کو مساوی طور پر شامل کیا جائے تاکہ اعلیٰ ثانوی جماعتوں تک ان میں ربط اور گہرائی قائم رہے۔ کتاب کی مؤثر تدریس کے لیے ہر سبق میں "ٹھہریئے اور بتایئے" کی ذیل میں مختصر سوالات شامل کیے گئے ہیں اور نئی اور متعلقہ معلومات کے لیے "ٹھہریئے اور جانیے" درج کیا گیا ہے۔ تمام اسباق میں حاصلاتِ تعلم کی مساوی تقسیم کے ساتھ ان پر سوالات اور سرگرمیاں مرتب کی گئی ہیں۔

کتاب کو بین الاقوامی معیار کی کتب کے مطابق روایتی انداز سے ہٹ کر جدّت کے ساتھ خوبصورت اور دلکش نداز میں پیش کیا گیا ہے۔ ہر سبق کے متن میں شامل نامانوس الفاظ و تراکیب، محاورات اور ضرب الامثال کو متعلقہ صفحہ پر مناسب جگہ دی گئی ہے تاکہ طلبہ کے سیکھنے کے عمل میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔

کتاب کی ایک اور خصوصیت زبان شناسی کا ہر سبق سے منسلک ہونا اور روز مرّہ زندگی پر اس کا اطلاق ہے۔ اُردُو لازمی کا مضمون چوں کہ زبان و ادب پر مشتمل ہوتا ہے لہٰذا اُردُو ادب سے صحیح معنوں میں روشناس کروانے کے لیے ابتدا میں زبان سکھانا بہتر ہے۔

طلبہ کی مؤثر تدریس کے لیے "پڑھنے" اور "بات چیت" کی صلاحیتوں میں نکھار لانے کی خاطر اسباق میں خواندگی اور بات چیت کی سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں جنھیں ہدایات کے مطابق کروانے سے خاطر خواہ نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

طلبہ کی پڑھائی، بات چیت، تخلیقی لکھائی اور زبان شناسی کی صلاحیتوں میں نکھار کے لیے متعلقہ صفحات پر کیو آر کوڈز میں ویڈیوز کے ساتھ Interactive ورک شیٹس اور اضافی سوالات (جو بلوم ٹیکسانومی کے مطابق ہیں) بھی شامل کیے گئے ہیں۔

طریقۂ تدریس

سبق نمبر

اس کیو آر کوڈ میں متعلقہ باب کے تمام حاصلاتِ تعلّم جس طرح پڑھائے جائیں گے اُسی ترتیب سے شامل کیے گئے ہیں۔

اس کوڈ میں متعلقہ صفحے پر شامل زبان شناسی کی تمام ویڈیوز، لیکچرز، Interactive ورک شیٹس اور اضافی مشقی سوالات موجود ہیں۔

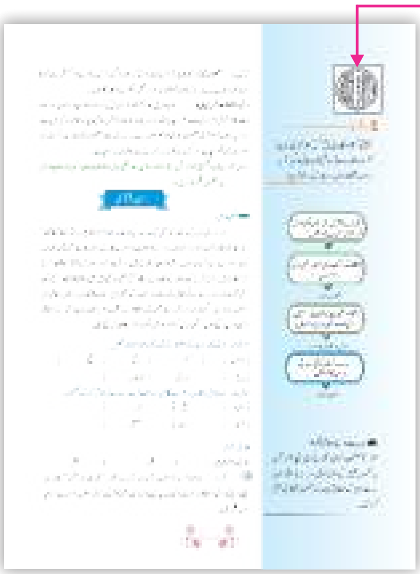

خاص الفاظ کا تلفظ اور معانی متعلقہ صفحہ پر شامل کرنے کا مقصد طلبہ کو درست تلفظ، ادائی اور معنی سے واقفیت دِلانا ہے۔

عنوانِ سبق

پڑھنے کی صلاحیت میں نکھار کے لیے متون کے فوراً بعد پڑھائی کی سرگرمیاں کروائی جائیں۔

مشقی سوالات کے ذریعے طلبہ کی فہم کا جائزہ لیں۔

روزمرّہ زندگی میں ضرورت کے مختلف فارم پڑھنے، سمجھنے اور پُر کرنے کے لیے فارم بھی کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔

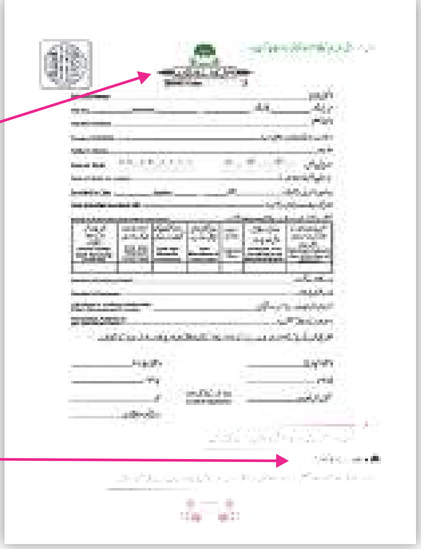

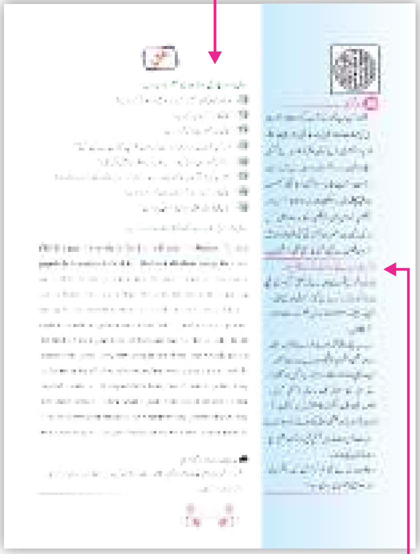

سبق سے متعلق اساتذہ کرام کی سہولت کے لیے چند اہم نکات یہاں بیان کیے گئے ہیں، جو تدریس میں معاونت کا باعث ہوں گے۔

کتاب میں شامل ہر نئے حاصلِ تعلّم کو پہلے سکھایا جائے پھر مشق کے بعد جائزہ لیں۔

SLO based Model Video lecture

نمایاں خصوصیات

جامع تعلیم

طلبہ کے لیے ویڈیوز، بات چیت اور پڑھنے کی سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں۔

سبقی اشارات

سبقی اشارات میں دیدہ زیب PPT's، اضافی سوالات اور واضح ہدایات شامل کی گئی ہیں۔

متنوع اصناف ادب کی موزوں تشریح کے لیے اضافی مواد

SLO:U-09-D-07

مضمون نویسی کے مختلف انداز بیاں (بیانیہ، مدلل، بحثی اور تفصیلی) کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف موضوعات کو قلم بند کر سکیں۔

Power Point Presentation

Question Bank

Work sheet

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

فہرست

شمار	عنوانات	اصناف	مصنفین و شعرا	زبان شناسی	پڑھنا	بات چیت	لکھنا	صفحہ نمبر
۱	حمد	نظم	مظفر وارثی	متضاد الفاظ، نظم بہ لحاظ موضوع (حمد، دعا / مناجات تراکیبِ لفظی، نظم کے اجزا (مصرع، شعر)	نظموں کا موازنہ، سوالات و جوابات	اصنافِ نظم سے لطف اندوز ہونا نئے الفاظ سن کر معنی سمجھنا کلام کو دُہرانا	خلاصہ اشعار کی تشریح	۱
۲	نعت	نظم	ظفر علی خان	نظم بہ لحاظ موضوع (نعت، قصیدہ، منقبت، مرثیہ) تلمیح نظم کے اجزا (قافیہ، ردیف)	سوالات و جوابات شعرا کے طرزِ تحریر سے آگاہی اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح	عمدہ سماعت، کلام کے اہم نکات بتانا	اشعار کی تشریح، خلاصہ تقریر نویسی	۷
۳	اُسوۂ حسنہ	سیرت نگاری	سیّد سلیمان ندوی	اسم، فعل اور حرف کی نشان دہی، لغت اور تھیسارس کا استعمال، اعراب کا استعمال	متن کو دُہرانا، عبارت کی خواندگی، نثر پاروں کا موازنہ	عمدہ سماعت، گفت گو میں زیر و بم کا لحاظ، زبانی تقریر	مضمون نویسی، خلاصہ	۱۳
۴	کتبہ	افسانہ	غلام عباس	واحد جمع، حروفِ فجائیہ	افسانوی و غیر افسانوی ادب پڑھنا، نثری اصنافِ ادب سے واقفیّت، دورانِ پڑھائی علاماتِ اوقاف کا استعمال	تحریر و تقریر پر استحسانی و تنقیدی گفت گو ذرائع ابلاغ سے خبروں، ڈراموں میں پیش کردہ نکات بیان کرنا	خلاصہ خاکہ نویسی	۱۹
۵	بھیڑیا	افسانہ	فاروق سرور	تراکیبِ لفظی علاماتِ اوقاف	دفتری و عدالتی مواد کے متن سے آگاہی، نثری اصنافِ ادب سے واقفیّت متفرق طریقوں سے عبارت میں تبدیلی	تقاریر سن کر سمجھنا، گفت گو میں الفاظ و تراکیب کا استعمال	انگریزی عبارات کا اردو ترجمہ، دستاویزی فارم پُر کرنا، تحریر کی ادارت	۳۴
۶	آرام و سکون	ڈراما	سیّد امتیاز علی تاج	سابقہ، لاحقہ ذو معنی الفاظ / جملے	اداریے پڑھنا، عبارات کی خواندگی	گفت گو میں زیر و بم کا لحاظ، مباحثوں، مذاکروں میں حصہ لینا	محاورات و ضرب الامثال کے ساتھ ڈراما، کہانی میں بدلنا، تلخیص نویسی، انگریزی عبارات کا اردو ترجمہ	۴۶

شمار	عنوانات	اصناف	مصنفین و شعرا	زبان شناسی	پڑھنا	بات چیت	لکھنا	صفحہ نمبر
۷	علیم اور باپ کی گفت گو	ناول	ڈپٹی نذیر احمد	حرفِ ربط، حرفِ جار، حرفِ اضافت اِعراب کا استعمال، جملہ اسمیہ کے اجزا	عبارت کی خواندگی، سوالات و جوابات، عبارات کا تجزیہ	منثور کلام کے اہم نکات	مضمون نویسی، دستاویزی فارم پُر کرنا	۵۸
۸	نام دیومالی	خاکہ نگاری	مولوی عبدالحق	متضاد الفاظ کی جوڑیاں، اسم، فعل اور حرف، مرکب تام	سوالات و جوابات، افسانوی و غیر افسانوی متن میں شامل نئے الفاظ سے واقفیّت، مختلف عبارات کا موازنہ، اُردو میں رائج دوسری زبانوں کے الفاظ کا استعمال	مرکزی خیال کلام کی دُہرائی	خلاصہ انگریزی عبارات کا اُردو ترجمہ، غیر رسمی خطوط (ای میل)	۶۹
۹	ابتدائی حساب	طنز و مزاح	ابنِ انشا	مرکب تام، علاماتِ اوقاف، جملوں کی درستی	افسانوی و غیر افسانوی متن میں شامل نئے الفاظ سے واقفیّت، نثری اصنافِ ادب سے واقفیّت معلوماتی کتب کا استعمال	تحریر و تقریر پر استحسانی و تنقیدی گفت گو، زبانی تقریر	نادیدہ اقتباس کی تفہیم، خاکہ نویسی، مرکزی خیال، تقریر نویسی	۷۸
۱۰	جرنیلی سڑک	سفر نامہ	رضا علی عابدی	حروف کا تحریر میں استعمال، ضرب الامثال اور محاورات میں فرق، جمع الجمع	سوالات و جوابات افسانوی و غیر افسانوی متن میں شامل نئے الفاظ سے واقفیّت، معلوماتی کتب کا استعمال	مرکزی خیال عمدہ سماعت	روز مرہ، محاورہ اور ضرب الامثال کا استعمال، مضمون نویسی تبصرہ و تنقید تحریر کی ادارت	۸۵
۱۱	اپنی مدد آپ	مضمون	سر سیّد احمد خان	مترادف الفاظ کا استعمال جملوں کی درستی	متن پر اظہارِ رائے، تراجم کی صورت میں عالمی ادب سے واقفیّت، مختلف تحریروں کی مدد سے مختلف ادوار سے واقفیّت	ذرائع ابلاغ سے خبروں، ڈراموں میں پیش کردہ نکات بیان کرنا مباحثوں، مذاکروں میں حصہ لینا	رسمی و غیر رسمی خطوط (ای میل) آپ بیتی، سفر نامہ تقریر نویسی	۹۶
۱۲	جاوید کے نام	نظم	علامہ اقبالؒ	اِعراب کا استعمال محاسنِ کلام (کنایہ، مجاز مرسل) لغت اور تھیسارس کا استعمال	سوالات و جوابات، مختلف تحریروں کی مدد سے مختلف ادوار سے واقفیّت، اُردو میں رائج دوسری زبانوں کے الفاظ کا استعمال	ذرائع ابلاغ سے خبروں، ڈراموں میں پیش کردہ نکات بیان کرنا، گفت گو میں زیر و بم کا لحاظ، مباحثوں، مذاکروں میں حصہ لینا	اشعار کی تشریح خلاصہ، تقریر نویسی	۱۰۳
۱۳	محنت کی برکات	نظم	الطاف حسین حالؔی	نظم بہ لحاظ ہیئت (مخمّس، مسدّس) بند کی شناخت، لغت اور تھیسارس کا استعمال	سوالات و جوابات نظموں کا موازنہ	عمدہ سماعت کلام کو دُہرانا	مرکزی خیال	۱۰۹

شمار	عنوانات	اصناف	مصنفین وشعرا	زبان شناسی	پڑھنا	بات چیت	لکھنا	صفحہ نمبر
۱۴	کرکٹ اور مشاعرہ	نظم	دلاور فگار	تذکیر و تانیث تراکیبِ لفظی متشابہ الفاظ	اصنافِ ادب سے شعرا کے طرزِ تحریر کی شناخت،	کلام کے اہم نکات دُہرانا، عمدہ سماعت	اشعار کی تشریح روزمرہ، محاورہ اور ضرب الامثال کا استعمال	۱۱۴
				تلمیح	اُردو میں رائج دوسری زبانوں کے الفاظ کا استعمال		آپ بیتی، سفر نامہ	
۱۵	پیامِ لطیف	نظم	شیخ ایاز (مترجم)	مصرع، شعر، بند اعراب کا استعمال لغت اور تھیسارس کا استعمال	مطلع اور مقطع کا فرق سوالات وجوابات تشریح اور تنقید و تبصرہ تراجم کی صورت میں علاقائی ادب سے واقفیّت	عمدہ سماعت مرکزی خیال اور اہم نکات بیان کرنا	مرکزی خیال خلاصہ	۱۱۹
۱۶	غزل	غزل	میر تقی میرؔ	نظم بہ لحاظ ہئیت غزل مطلع اور مقطع متضاد الفاظ لغت اور تھیسارس	مطلع اور مقطع کی شناخت لائبریری کی درجہ بندی	منظوم کلام کا تجزیہ کلام سُن کر دُہرانا	اشعار کی تشریح نادیدہ اقتباس کی تفہیم/ تبصرہ	۱۲۳
۱۷	غزل	غزل	خواجہ حیدر علی آتشؔ	تراکیبِ لفظی استعارہ اور ارکانِ استعارہ قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع	مطلع، مقطع کی شناخت لائبریری کی درجہ بندی	کلام سُن کر دُہرانا اصنافِ نظم سے لطف اندوز ہونا	اشعار کی تشریح شخصیّت نگاری	۱۲۹
۱۸	غزل	غزل	ناصر کاظمی	متضاد الفاظ صنعتِ تضاد اور صنعتِ تکرار	مطلع، مقطع کی شناخت متن پر اظہارِ رائے	عمدہ سماعت اہم نکات	اشعار کی تشریح تحریر کی ادارت خاکہ نویسی	۱۳۵
۱۹	غزل	غزل	پروین فنا سیّد	مترادف الفاظ مطلع مقطع تشبیہ ارکانِ تشبیہ، استعارہ	سوالات وجوابات اشعار کی تشریح	منظوم کلام کے اہم نکات کا تجزیہ کلام کو دُہرانا	اشعار کی تشریح نادیدہ اقتباس کی تفہیم	۱۴۰

۱ نظم

حَمد

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

زبانِ شناسی

- متضاد الفاظ کی جوڑیوں کی شناخت اور تحریر میں استعمال کر سکیں۔
- نظم بہ لحاظ موضوع (حمد، دعا/ مناجات) میں امتیاز کر سکیں۔
- تراکیبِ لفظی کی شناخت کرتے ہوئے تحریر میں برجستہ استعمال کر سکیں۔
- نظم کے اجزا مصرع اور شعر کی شناخت کر سکیں۔

پڑھنا

- دو نظموں کا موازنہ کر سکیں اور مصنف / شاعر کا اندازِ بیان سمجھ کر اس پر تبصرہ کر سکیں۔
- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔

بات چیت

- عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں وغیرہ کے تلفظ، آہنگ، لحن، لَے اور ادائی سے شعوری طور پر لطف اٹھا سکیں۔
- مختلف سمعی ذرائع سے نظم سن کر الفاظ کے اصطلاحی، مجازی اور کنایاتی معانی تک رسائی حاصل کر سکیں۔
- کسی کلام کو سن کر دُہرا سکیں۔

لکھنا

- کسی بھی نظم کو پڑھ کر اس کے اہم نکات کا خلاصہ لکھ سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں (شاعری کے پس منظر، اندازِ بیاں، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں۔

حمد

حَمد نظم کی ایسی صنف ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف منظوم انداز میں بیان کی جاتی ہے۔ حَمد لکھنے کے لیے کوئی مخصوص ہیئت نہیں۔

مظفر وارثؔی

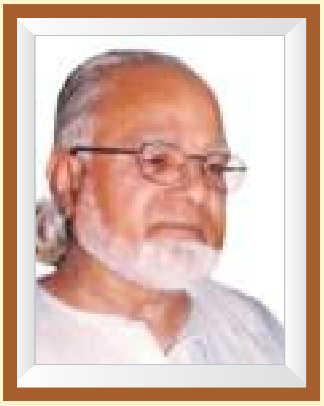

پیدائشی نام	محمد مظفر الدین احمد صدیقی
المعروف	مظفر وارثؔی
پیدائش	۲۳ دسمبر ۱۹۳۳ء (میرٹھ)
وفات	۲۸ جنوری ۲۰۱۱ء (لاہور)
پیشہ	شاعر، ادبی نقاد، غنائی شاعر، نغمہ نگار
اعزازات	تمغائے حسنِ کارکردگی
تصنیف و تالیفات	برف کی ناؤ، بابِ حرم، نورِ ازل، حصار، لہو کی ہریالی، ستاروں کی آبجو، کعبۂ عشق، دل سے دارِ نبی تک، الحمد، لاشریک

مظفر وارثؔی اُردو کے عہد ساز شاعروں میں سے ایک تھے۔ وہ ایک صاحبِ طرز شاعر تھے جنھوں نے اپنے منفرد انداز میں اُردو شاعری کو ایک نئی بلندی دی۔ ان کی نعتوں کو خاص طور پر بہت پسند کیا جاتا ہے۔ انھوں نے اپنی ابتدائی تعلیم میرٹھ میں حاصل کی۔ بعد میں وہ کراچی منتقل ہو گئے اور وہاں سے اپنی تعلیم جاری رکھی۔ وارثؔی نے اپنی شاعری کا آغاز ۱۹۵۰ء کی دہائی میں کیا۔ انھوں نے غزل، نظم، نعت اور دیگر اصناف میں شاعری لکھی۔ مظفر وارثؔی کی شاعری میں عشق، محبت اور انسانیت کے موضوعات کو بہت خوب صورتی سے پیش کیا گیا ہے۔ مظفر وارثؔی نے نعتیہ شاعری کو کیف و مستی کی نئی طرز عطا کی۔ آپ نے جب نعت گوئی شروع کی تو گانے لکھنے چھوڑ دیے۔

وارثؔی کی شاعری کو اُردو ادب میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ وہ ایک ایسے شاعر تھے جنھوں نے اُردو شاعری کو ایک نئی جہت دی۔ فنی اعتبار سے یکتا حضرت مظفر وارثؔی کا ایک ایک شعر، ایک ایک غزل موتیوں سے جڑی ہوئی ہوتی تھی۔ اپنی حمد "کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے" میں اُنھوں نے جس طرح اللہ تعالیٰ کے وجود کو ثابت کیا اور کائنات کی تخلیق و نظام کے چلانے میں اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کو ثابت کیا ہے وہ لاجواب ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک کا ایک ایک پہلو، ایک ایک حوالہ اُنھوں نے جس طرح بیان کیا ہے وہ کوئی اور نہ کر سکا تھا اور نہ کر سکے گا۔ انھوں نے گویا سورۃ الرحمٰن کا خلاصہ اُس میں سمو دیا ہے۔

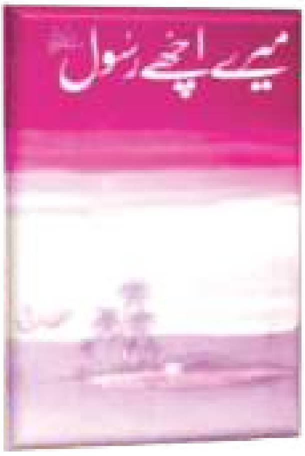

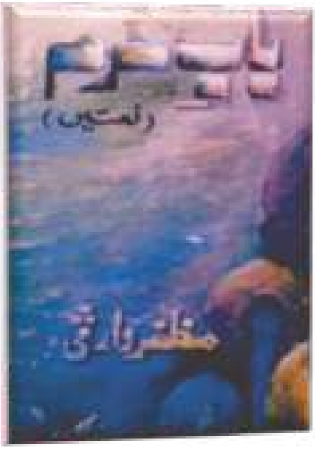

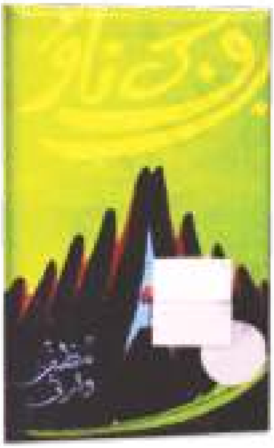

حمد

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے ---وُہی خُدا ہے
دِکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آرہا ہے---وُہی خُدا ہے
وُہی ہے مشرق ، وُہی ہے مغرب ،سفر کریں سب اُسی کی جانب
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دِکھا رہا ہے--- وُہی خُدا ہے

تلاش اُس کو نہ کر بُتوں میں وہ ہے بدلتی ہوئی رُتوں میں
جو دِن کو رات اور رات کودِن بنا رہا ہے ---وُہی خُدا ہے

کِسی کو سوچوں نے کب سراہا وُہی ہُوا جو خُدا نے چاہا
جو اِختیارِ بشر پہ پہرے بِٹھا رہا ہے ---وُہی خُدا ہے

نظر بھی رکھے سماعتیں بھی وُہ جان لیتا ہے نیّتیں بھی
جو خانۂ لاشعور میں جگمگا رہا ہے ---وُہی خُداہے

کسی کو تاجِ وقار بخشے کسی کو ذِلّت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھوں پہ مُہرِقدرت لگا رہا ہے ---وُہی خُدا ہے

سَفید اُس کا،سیاہ اُس کا، نَفَس نَفَس ہے گواہ اُس کا
جو شعلۂ جاں جلا رہا ہے بجھا رہا ہے---وُہی خُدا ہے

خاص الفاظ مع درست تلفظ و معانی

نِظامِ ہَستی	کائنات کا نظام
رُت	حالت، کیفیت
سراہا	تعریف کی
اِختیارِ بَشَر	انسان کا اختیار
سَماعَت	سُننے کی حس، قوّتِ سامعہ
خانۂ لاشُعُور	ذہن کا وہ حصہ جس میں موجود جبلتوں، محرکات اور تصورات تک شعوری طور پر رسائی ممکن نہیں
تاجِ وَقار	عزت کا تاج
شُعلَۂ جاں	مُراد زندگی

سرگرمی

کیو آر کوڈ میں مظفر وارثی کا حمدیہ اور نعتیہ کلام دیا گیا ہے۔ اسے فہم کے ساتھ پڑھ کر شاعر کے اندازِ بیاں پر تبصرہ تحریر کریں۔ نیز موازناتی نوٹ تحریر کریں کہ دونوں نظموں میں کس صنف کو شاعر نے زیادہ مہارت سے برتا ہے؟

ہدایات برائے اساتذہ کرام

طلبہ کو مظفر وارثی کے کلام کو فہم کے ساتھ پڑھنے اور ان کے اندازِبیاں پر تبصرہ کرنے پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق

سوال ۱۔ فہم کے ساتھ نظم پڑھ کر سوالات کے جواب دیں۔

۱. شاعر اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کو کیسے بیان کرتا ہے؟

۲. متذکرہ حمد میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

۳. اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کرنے کے لیے آپ کون سی مثال دیں گے؟

۴. " نظر بھی رکھے سماعتیں بھی، وہ جان لیتا ہے نیّتیں بھی" اس مصرع سے آپ کے ذہن میں کون سی قرآنی آیت آتی ہے؟

۵. اختیارِ بشر پہ پہرے بٹھانے سے کیا مراد ہے؟

سوال ۲۔ درج ذیل اشعار کی تشریح، شاعر کا پسِ منظر اور اندازِ تحریر بیان کرتے ہوئے کریں۔

کِسی کو سوچوں نے کب سراہا وُہی ہوا جو خُدا نے چاہا
جو اِختیارِ بشر پہ پہرے بِٹھا رہا ہے ـــــ وُہی خُدا ہے
نظر بھی رکھے سماعتیں بھی وہ جان لیتا ہے نیّتیں بھی
جو خانۂ لاشعور میں جگمگا رہا ہے ـــــ وُہی خُدا ہے

سوال ۳۔ نظم "حمد" کا خلاصہ لکھیں۔

زبان شناسی

تراکیبِ لفظی

عربی اور فارسی ادب میں دو مفرد الفاظ کو زیر یا ہمزہ کے ذریعے ایک مرکب لفظ بنا دیا جاتا ہے جس سے ایک نیا استعارہ، ترکیب نئے معانی لیے وجود میں آتی ہے۔ دو لفظی فارسی ترکیب کے لفظوں کی ترتیب بدل دیں۔ دوسرے لفظ کو پہلے لے آئیں اور پہلے کو آخر میں۔ ان کے درمیان کا (یا مؤنث کے لیے کی) لگا دیں۔ جیسے:

دُعائے خیر ⟷ خیر کی دُعا ⟷ شبِ غم ⟷ غم کی شب (رات)

سوال ۴۔ درج ذیل الفاظ میں سے تراکیب الگ کریں اور جُملے بنائیں۔

شجرِ ریاض	ثمرِ نہال	بالخصوص	گرجتے بادل
رب کی عطا	دستِ دعا	دعائے خیر	

سرگرمیاں

مختلف سمعی ذرائع سے مظفر وارثی کا حمدیہ کلام سُن کر اُن کے لحن، لَے اور ادائی سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کلام میں مستعمل الفاظ کے اصطلاحی، مجازی یا کنایاتی معانی، کلام کی مناسبت سے سمجھیں اور جماعت کے کمرے میں اُس پر گفت گو کریں۔

- انٹرنیٹ سے اپنی پسندیدہ حمد سُنیں اور جماعت میں اسی آہنگ سے دُہرائیں۔

سرگرمی

کیو آر کوڈ میں دی گئی حمد کے کوئی سے دو اشعار منتخب کر کے حوالوں کے ساتھ تشریح کریں اور مکمل حمد کا خلاصہ تحریر کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو مظفر وارثی کا اندازِ تحریر اور پسِ منظر سمجھاتے ہوئے اشعار کی تشریح کروائیں۔
- اشعار کی حوالہ جات کے ساتھ تشریح کا طریقہ سکھائیں اور جماعت کے کمرے میں ایک ایک شعر کی تشریح مختلف طلبہ سے زبانی کروائیں۔

سوال ۵۔ ہر جزو کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پُر کریں۔

۱ حمد لفظ ہے:

○ عربی زبان کا ○ فارسی زبان کا ○ عبرانی زبان کا ○ اُردو زبان کا

۲ حمد بنیادی طور پر وہ صنف ہے جس میں:

○ اللہ تعالیٰ کی صفات کا ذکر ہو ○ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ستائش ہو

○ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کی ستائش و تعریف ہو ○ امہات المومنین سے عقیدت ہو

۳ لفظ "مناجات" مشتق ہے:

○ عربی زبان کے لفظ "نجوی" سے ○ روم کے لفظ "نجم" سے

○ ہندی کے لفظ "جات" سے ○ اُردو کے لفظ "منا" سے

۴ ذیل میں "ترکیبِ لفظی" کی درست مثال ہے:

○ غیر ضروری ○ اہم ترین ○ تہذیب و تمدّن ○ نوائے دَرد

۵ ترکیبِ لفظی کے درست ہونے کا پتا کیسے چلتا ہے؟

○ دونوں الفاظ کے ہم معنی ہونے سے

○ دونوں الفاظ کی ترتیب بدلنے اور "کا" کے اضافے سے

○ پُر اثر معنی اخذ کرنے سے ○ دونوں الفاظ میں موسیقیت سے

۶ شعر لکھا جاتا ہے:

○ مقررہ وزن میں ○ لا محدود اوزان میں

○ مختلف اوزان میں ○ تین مقرر شدہ اوزان میں

۷ "مصرع" کہتے ہیں:

○ شعر کے ایک جملے کو ○ شعر کے دونوں جملوں کو

○ نثر کے ایک جملے کو ○ نثری عبارت کو

الفاظِ متضاد

ایسے الفاظ جو (اسما اور افعال دونوں ہو سکتے ہیں) معنی کے لحاظ سے ایک دوسرے کی ضِد، مقابل یا اُلٹ ہوں، متضاد الفاظ کہلاتے ہیں۔ اُردو میں بے شمار متضاد الفاظ موجود ہیں۔ بقدرِ ضرورت متضاد الفاظ جوڑی کی صورت میں جملے میں ایک ساتھ بھی استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

۱ دن رات کا مخصوص ترتیب سے آنا اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر ہے۔

۲ انسان کو اپنے ظاہر و باطن کو ایک سا رکھنا چاہیے۔

سرگرمی

شاملِ نصاب "حمد" سے کم از کم پانچ تراکیبِ لفظی کی شناخت کریں اور انھیں استعمال کرتے ہوئے جملہ سازی کریں۔

مصرع

شعر کی سطر مصرع کہلاتی ہے، ایک شعر میں دو مصرعے ہوتے ہیں۔

متضاد الفاظ کی عبارت میں پہچان اور استعمال

چھٹی، ساتویں جماعت

متضاد الفاظ کا عبارت میں استعمال

آٹھویں جماعت

متضاد الفاظ کی جوڑیوں کی شناخت اور تحریر میں استعمال

نویں، دسویں جماعت

متضاد الفاظ کی جوڑیوں کی شناخت اور تحریر میں استعمال

گیارھویں، بارھویں جماعت

ہدایات برائے اساتذہ کرام

تمام طلبہ سے فرداً فرداً ایک ایک ترکیب اور اس سے زبانی جملہ سازی کروائیں۔ (تراکیب روزمرہ زندگی سے لینا بہتر ہوگا۔)

سوال ۶۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں اور ہر جوڑی سے ایک جملہ تحریر کریں۔

مشرق	دِن	ازَل
شعور	سفید	جلانا

مناجات

مناجات عربی لفظ نجویٰ سے مشتق ہے جس کی معنی سر گوشی کے ہیں۔ مناجات کا مفہوم سر گوشی میں اللہ سے دعا کرنا، اپنے دل کا حال بیان کرنا، اپنی ضرورت کے پورا ہونے کی آرزو کرنا اور اپنے لیے نجات اور دنیا و آخرت کی کامیابی کا چاہنا ہے۔ شاعری میں مناجات کا مفہوم "دعائیہ نظم" ہے۔

سوال ۷۔ حمدیہ نظم اور مناجات کا فرق کسی مثال سے واضح کریں۔

شعر:

بہترین الفاظ کے بہترین استعمال کو شعر کہا جاتا ہے۔ مقررہ وزن اور بحر میں لکھی ہوئی تحریر شعر کہلاتی ہے۔ شعر کی جمع کو اشعار کہتے ہیں۔

یوں تو ممکن ہی نہیں میرے گناہوں کا شمار
پھر بھی ہے امیدِ رحمت اے مرے پروردگار
چاند اور سورج میں تیرے نور کی ہے روشنی
تیری قدرت پر ہیں شاہد یہ ستارے بے شمار
کیا لکھوں تعریف تیری مجھ میں یہ طاقت نہیں
تیرے الطاف و کرم ہیں مجھ پہ بیروں از شمار

سرگرمی

کیو آر کوڈ میں دی گئی حمد پڑھیں اور ایسے تمام الفاظ علاحدہ کریں جو متضاد الفاظ کی جوڑیوں کی صورت میں ہوں یا ان کے متضاد الفاظ لکھے جا سکتے ہوں۔ ایسے تمام الفاظ کی جوڑیوں کو استعمال کرتے ہوئے پانچ کثیر الانتخابی سوالات بنائیں۔

سرگرمی

کیو آر کوڈ میں دیے گئے کلام کو پڑھیں اور حمدیہ کلام اور مناجات کی شناخت کریں۔

دی گئی نظم کو پڑھیں اور اس میں سے شعر اور مصرع کی شناخت کریں۔

عملی منصوبہ

مختلف ادوار کے شعرائے کرام کے حمدیہ کلام اور مناجات مستند ڈیجیٹل لائبریری سے جمع کریں۔ مؤثر تفہیم کے لیے تشریح کریں۔ اپنا انتخاب جماعت کے کمرے میں ساتھیوں کو پڑھنے اور موازنہ کرنے کے لیے دیں کہ وہ مختلف شعرا کے اندازِ بیاں سے واقف ہو سکیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

طلبہ کو موضوع کے لحاظ سے نظموں میں فرق کی وضاحت کریں اور کیو آر کوڈ میں دی گئی نظموں سے پہچان کروائیں۔